

## تعارف تبصرہ کتب

**نالہ زار** مولانا حافظ محمد ابراہیم حقانی جامعہ حقانیہ کے مدرس کئی کتابوں کے مصنف اور علم و ادب میں بسیرت اور شرف و نظم پر یکساں قدرت رکھتے ہیں وہ علمی خانوادے کے چشم و چراغ ہیں علم و ادب اور شعری ذوق انہیں ورثے میں ملا ہے شہرت اور ادبیت ان کو قدرت نے عطا کی ہے ادبی حلقوں میں خاصے متعارف ہیں ان کا سبھی ہوا فلم شعر ادب کی نزاکتوں کا مصوّر و عکاس ہے پھر اللہ کا مزید فضل و احسان یہ ہے کہ ان کا قلم دین کی خدمت میں لگا ہوا ہے علمی و دینی کتابوں کے شروح و حواشی اور تاریخ و سوانح ان کے خاص موضوع ہیں مہجور حساس اور درد شناس دل رکھتے ہیں نالہ زار اسی کا عکس جمیل ہے ان کا انداز فکر و بیان مصلحانہ ہے۔

کتاب کے آغاز میں پروفیسر محمد افضل رضا صاحب کا حرفے چند، لطفِ قدسے لکھتے ہیں "حقانی صاحب دین کی مادری زبان پشتو ہے، جہاں فارسی عربی زبانوں پر دسترس رکھتے ہیں وہاں اردو میں بھی وہ نہایت روانی اور آسانی سے شگفتہ انداز میں وارداتِ قلبی اور معاملاتِ حسن و عشق احساسِ محرومی، غمِ جاناں اور غمِ دوران کو سپردِ قلم کر سکتے ہیں۔" ۱۔ پر محسن احسان صاحب کے کتاب سے متعلق تعارف کے بعد ص ۱۲ پر جناب سراج الاسلام صاحب کا پیش لفظ ہے گیارہ صفحات کا یہ نالہ زار پر جاندار تبصرہ و تعارف اور انتخاب میں بڑی عمدگی اور سلیقہ مندی کی تحریر ہے ص ۳۱ پر حقانی صاحب نے حدیثِ دل میں دل کی باتیں لکھ دی ہیں۔ نالہ زار میں حمد و نعت کے علاوہ تلیم غزل، تفسیر، قصیدہ، مرثیہ سہرہ، پند و نصیحت اور عصر حاضر کے مسائل پر اظہارِ خیال پایا جاتا ہے، عالم اسلام کی فریاد باری مسجد کی شہادت، وادی کشمیر، بوسنیا میں مسلمانوں پر مظالم، اکابرِ ستارہ پر مرثیے، شانِ صحابہؓ، شہداءؓ، بالاکوٹ کے منوات کے علاوہ غزلیں اور دیگر اہم عنوانات الغرض ایک دلچسپ ادبی تحفہ ہے۔ بطور نمونہ "فریاد ہے" کے عنوان سے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

لٹ رہا ہے عامِ اسلام یوں فریاد ہے  
کیسی آئی گردشِ ایام یوں فریاد ہے  
مجلسِ اقوام امرِ کج کا تابع بن گئی  
سو گئی ہے غیرتِ اقوام یوں فریاد ہے  
چار سو دنیا میں ہے مسلمِ خدایا خستہ حال  
ہر جگہ رسوا ہے اور بدنام یوں فریاد ہے  
مرغزاروں، لالہ زاروں، بہناروں کی زمین  
جل رہی ہے ہم کریں کلام یوں فریاد ہے  
۱۳۰ صفحات کی یہ کتاب ادارہِ احلم و تحقیق دارالعلوم حقانیہ نے عمدہ کاغذ، شاندار اور جاذبِ نظر ٹائٹل پر شائع کی ہے  
قیمت ۲۵ روپے۔